34750 ـ عورت كا اپنے خاوند كے گھركے علاوہ كپڑے اتارنا

سوال

حديث ميں يہ ثابت ہے كہ عورت اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كہيں اور كپڑے نہ اتارے ، اس سے كيا مراد ہے ، اوركيا عورت اپنے رشتہ داروں اورگھروالوں كے ہاں كپڑے اتار سكتى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

امام احمد اورابن ماجہ اور حاكم رحمہم اللہ نے عائشہ رضي اللہ تعالى عنہا سے حديث بيان كى ہے :

(جس عورت نے بھى اپنے خاوند كے گھركے علاوہ كہيں اور اپنے كپڑے اتارے تواس نے اپنے اوراللہ تعالى كے درميان پردے كوپھاڑڈالا) ۔

اورامام حاكم ، احمد ، طبرانى اور بيہقى رحمہم اللہ تعالى نے ابوامامہ رضى اللہ تعالى عنہ سے حديث بيان كى ہے جس كے الفاظ يہ ہيں :

(ايما امراۃ نزعت ثيابھا خرق اللہ عزوجل عنھا سترہ) ۔جس عورت نے بھى اپنے كپڑے اتارے اللہ تعالى اس كے ستركوپھاڑ دے گا ۔

تواس سے نبى صلى اللہ عليہ وسلم كى مراد ـ اللہ اعلم – يہ ہے كہ عورت خاوند كے گھركے علاوہ كہيں اوراس سستى سے منع فرمايا ہے كہ جس ميں كپڑوں عليحدہ ہوں اورستر پوشى نہ رہے اوراسے اس پر فحاشى وغيرہ كى تہمت كا سامنا كرنا پڑے ۔

ليكن ايسى جگہ پركپڑے اتارنا جہاں امن ہو مثلا اپنے محرم لوگوں اور ماں باپ كے گھر ميں كپڑے بدلنے كے ليے يا پھر كسى اورمباح اورجائز كام كے ليے جو فتنہ سے دور ہوں تو اس ميں كوئ قباحت اورحرج نہيں ۔

اور اللہ تبارك وتعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے ۔ .